Rampur State Gazette.

گزٹ ریاست رامپور

جلد ۴۲	بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم	نمبر ۲۵

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۲۵ محرم الحرام سنہ ۱۳۴۹ھ مطابق ۲۳ جون سنہ ۱۹۳۰ء

فہرست مضامین

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

واقع ۲۰ مئی سنہ ۱۹۳۰ء

اسکا غذات ملاحظہ ہوے بوجہ نقصان ٹھیکہ دار آنت اُسکے کاغذات پر صاحب طبری سکریٹری بہادر نے تحریر ۲ مارچ سنہ ۱۹۳۰ء میں مطالبہ بذمہ ٹھیکہ دار ۱۱ ذی الحجہ بوقت فیصلہ ۲۲ جولائی سنہ ۲۹ء اور بحساب ... ماہوار بوجہ بیشی ... رقم آنت و اجزائے آنت جلد ۱۱ ذی الحجہ مطالبہ میں سے معاف ہونا اور آیندہ شرائط ٹھیکہ علیٰ حالہ قایم رہنا یعنی ساڑھے سات پیسہ بجائے سابق ٹھیکہ دار سے قصابان کو دلایا جانا منظور تجویز کیا ہے۔ چونکہ فیصلہ ۲۲ جولائی سنہ ۱۹۲۹ء میں بجائے ساڑھے سات پیسہ کے تین آنہ قیمت آنت فی فرد ... مقرر ہو چکی ہے اسکو اور ۱۱ ذی الحجہ کے معاہدہ ٹھیکہ دار نے منظور کر لیا ہے اسکے خلاف حکم نہیں ہو سکتا۔ البتہ قیمت آنت و اجزائے آنت میں جو بیشی کر دی گئی ہے۔ اور جسکی رقم دو سو پچاس روپیہ ماہوار صاحب طبری سکریٹری بہادر نے دکھلائی ہے تاریخ فیصلہ ۲۲ جولائی سنہ ۱۹۲۹ء سے تا انتہائے میعاد بندوبست ٹھیکہ دار کو ... منہا دیا جانا منظور ہے کیونکہ آنت ٹھیکہ میں معاہدہ کے خلاف رقم کی بیشی ہوئی ہے اور اسکا اثر ختم ٹھیکہ پر پڑا ہے۔

۲۔ اجزاء آنت میں سے ایک جزو بکنا بموجب فیصلہ ۲۲ جولائی سنہ ۲۹ء ... گذشتہ ہوا ہے اسکی قیمت از روے حساب ... ماہوار قائم کر کے صاحب طبری سکریٹری بہادر نے ... منہا کئے جانیکی سفارش کی ہے اسکو بھی منظور کیا جاتا ہے مجموعی منہائی دو سو ... روپیہ ماہوار ۲۲ جولائی سنہ ۱۹۲۹ء سے ختم میعاد ٹھیکہ تک ہوگی۔

۳۔ اگر حربی کو آنت سے جدا کر کے قصابان لینا چاہیں تو خود جدا کریں جیسا کہ قدم سے عمل ہے ٹھیکہ دار جدا کر کے نہ دیگا۔ اگر آنت کو قصابان کاٹ دیں یا خراب کر دیں تو حسب معاہدہ قصابان سے

ساڑھے پانچ آنہ ٹھیکہ دار لینے کا مجاز ہوگا جیسا کہ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر نے تجویز کیا ہے۔

۴۔ ٹھیکہ دار و قصابان کے درمیان تنازعہ کے زمانہ میں قصابان نے ٹھیکہ دار کو مال نہیں دیا۔ اور باوجود ممانعت و تحریر اقرارنامہ پوشیدہ طور پر فروخت سے نافعہ حاصل کیا ہے جو ٹھیکہ دار کا حق تھا قصابان سے وصول کیا جانا صاحب ملٹری سکریٹری بہادر نے تجویز کیا ہے۔ اسکی بابت بعد میں طے ہوگا۔

۵۔ لغایت قسط مارچ ۱۹۳۰ء ٹھیکہ دار کے ذمہ ... مطالبہ میونسپلٹی برآمد کیا ہے۔ قسط اپریل شامل ہوکر ... انمیں سے بحساب ... ماہوار مصرحہ دفعہ (۲) حکم ہذا ۲۲ جولائی ۱۹۲۹ء سے اپریل ۱۹۳۰ء تک جس قدر رقم قابل منہائی ہو وہ منہا ہونے کے بعد بقیہ مطالبہ ماہ اپریل ۱۹۳۰ء تک کا ٹھیکہ دار سے وصول کرلیا جائے آیندہ ماہ بماہ ادا ہوتا رہے۔

۶۔ فریقین یعنی ٹھیکہ دار آنت شہر اور قصابان الانی ... سے پابندی شرائط کیا اقرارنامے لے لئے جائیں۔ بحالت خلاف ورزی ٹھیکہ دار سے ٹھیکہ ختم کردیا جائیگا۔ اور قصابان خلاف ورزی کریں تو انپر کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے۔ چونکہ مضافات کا ٹھیکہ آنت تابع ٹھیکہ آنت شہر ہوتا ہے۔ اس لئے وہاں بھی اقرارنامے لے لئے جائیں۔ درصورت خلاف ورزی کارروائی ضابطہ کیجائے۔

۷۔ چونکہ وزیر احمد ٹھیکہ دار آنت کا اس ٹھیکہ میں نقصان ہوا ہے اس لئے یہ منہائی جمع ٹھیکہ دار مذکور کے لئے ہے۔ دوسرے ٹھیکہ دار کے لئے نظیر نہوگی۔

کاغذات مع صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے پاس بغرض کارروائی مرسل ہوں۔ ایک نقل اس حکم کی مع نقل خلاصہ مسل صاحب منیجر ریونیو سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔ مسل قبولیت ٹھیکہ آنت محافظ خانہ واپس کیجائے۔

حسب الحکم دستخط صاحب منیجر ریونیو سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب منیجر ریونیو سکریٹری بہادر

ایک ایک نقل حکم اجلاس ہمایوں مورخہ ۲۰ مئی ۱۹۳۰ء بغرض اطلاع و تعمیل جملہ تحصیلدار صاحبان کے پاس مرسل ہو۔ اور ایک نقل بخدمت حاکم صاحب بغرض اطلاع وصلباقی نویس صدر و رسالدار صدر مرسل ہو۔ ایک نقل مع خلاصہ مسل مشمولہ حکم بغرض آگاہی عام برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔ اور ایک نقل مع خلاصہ مسل فائل گزٹ اجلاس میں چسپاں رہے۔ اور ٹھیکہ دار آنت مضافات کو بھی اطلاع دیجائے۔

دستخط صاحب منیجر ریونیو سکریٹری بہادر ۲۲ مئی ۱۹۳۰ء

خلاصہ مسل تنازع فیمابین ٹھیکہ دار آنت و قصابان

۱۔ ابتدائی حالات مسل کا یہ ہیں کہ ۱۱ مارچ ۱۹۲۹ء سے قصابان نے ٹھیکہ دار آنت کو ... اوجھڑی ... کھال ... دینا بند کردیا کہ یہ آنت نہیں ہے۔ ٹھیکہ دار

صاحب ... افسر صاحب اور ... ڈاکٹر کو پیش کیا۔ جنکے بیانات سے ... آنت کا جزو ہیں اور ٹھیکہ داران سابق نے بھی یہی ظاہر کیا ہے۔ ۲۰ مئی ۱۹۲۹ء کو صاحب ملٹری سکریٹری بہادر نے بحق ٹھیکہ دار فیصلہ کیا کہ یہ جملہ اشیاء آنت کا جزو ہیں۔

۲۔ ۱۱ مئی ۱۹۲۹ء کو قصابان نے دوسرا عذر شروع کیا کہ آنت ملک سرکار نہیں ہے بلکہ ہماری ملکیت ہے۔ یہ اشیاء جبراً ہم سے لئے جاتے ہیں۔ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر نے لکھا ہے کہ قصابان کو سرکاری طور پر آنت کا معاوضہ دیا جانا ثابت نہیں ہوتا ہے۔ فیصلہ میں مفصل لکھا ہے۔ میونسپلٹی سے قصابان کو ہدایت کی گئی کہ مال بدستور دیتے رہو۔ چنانچہ ۱۱ مارچ ۱۹۲۹ء سے ۴ نومبر ۱۹۲۹ء تک علاوہ ... اوجھڑی ... کے دیتے رہے ۵ نومبر ۱۹۲۹ء سے ٹھیکہ دار کو کل مال دینا بند کردیا۔

۳۔ بحکم ۱۰ نومبر ۱۹۲۹ء یہ معاملہ جنرل میونسپل کمیٹی میں پیش کیا گیا۔ ۱۰ نومبر ۱۹۲۹ء کو کمیٹی نے تجویز کیا کہ ٹھیکہ قصابان کو دیدیا جائے۔ اور اگر ٹھیکہ دار آنت ٹھیکہ رکھے تو قیمت بجائے ساڑھے سات پیسے کے دو آنہ فی راس بالمقطع ٹھیکہ دار ادا کرے اور دو پیسہ سرکار ٹھیکہ دار سے وصول کرلیا جائے۔ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر نے تجویز جنرل میونسپل کمیٹی سے اتفاق رائے نہیں کیا۔ اجلاس ہمایوں سے یہ مسل بحکم ۱۱ دسمبر ۱۹۲۹ء صاحب منیجر ریونیو سکریٹری بہادر کی خدمت میں بطلب رائے بھیجی گئی کہ جملہ حالات میں جو ٹھیکہ آنت کا ہے اسپر کیا اثر پڑیگا۔ وصلباقی نویس صدر اور تحصیلدار حضور تحصیل کی رپورٹ میں مع شرائط و قیمت وغیرہ مفصل ہیں جن سے ابتدائی ٹھیکہ کا پتہ لگتا ہے۔ صاحب ریونیو سکریٹری بہادر نے رائے دی کہ اب آنت قیمتی شے ہوگئی ہے۔ لہذا سرکار سے کوئی قیمت قائم ہونا چاہئے باہمی رضا پر منحصر ہے۔

۴۔ ۲۰ فروری ۱۹۲۱ء کو منشا حکم بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کو لکھا گیا کہ جو دستور اب تک جاری رہا آیندہ اس سے سرمو فرق نہو۔ جو فریق اسکے خلاف کریگا اس سے مواخذہ ہوگا۔ تصفیہ باہمی کرادیا جائے۔ اور سرکاری مطالبہ وصول کیا جائے۔ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر نے تصفیہ کرادیا کہ ساڑھے سات پیسے حسب شرح قدیم قیمت دلائی جائے۔ اور رکا ہوا مال قصابان سے دلادیا جائے ورنہ جو شخص سرتابی کریگا اسکو سزا دیجائیگی۔ اس حکم کی کوئی تعمیل نہ ہوئی۔

صاحب ملٹری سکریٹری بہادر بوجہ علالت مرادآباد گئے۔ صاحب فائننشل سکریٹری بہادر انچارج ہوئے انھوں نے تصفیہ کے لئے کوتوال شہر اور سینیٹری افسر کو مقرر کیا۔ کوتوال شہر نے چار آنہ فی راس کی ترمیم بجائے دو پیسے کے مقرر کی جس سے صاحب سینیٹری افسر نے بخیال نقصان چندہ میونسپلٹی اتفاق نہیں کیا اور تجویز پر دستخط نہیں کئے۔ صاحب فائننشل سکریٹری بہادر نے منظوری کے لئے اجلاس ہمایوں میں بھیجا۔ اجلاس ہمایوں سے مسل صاحب ہوم سکریٹری بہادر ... کے پاس تصفیہ کے لئے بھیجی گئی۔ انھوں نے چھیچھڑا بحق مسجد واگذاشت کیا اور آنت و دیگر اشیاء کی قیمت فی راس تین آنہ اپنی تجویز ۲۲ جولائی ۱۹۲۹ء میں مقرر کی جسکی منظوری اجلاس ہمایوں سے ہوگی۔ ۲۲ جولائی ۱۹۲۹ء سے ... ہوگیا۔

۵ - وزیر احمد ٹھیکدار آنت عذر دار ہوا اور ظاہر کیا کہ میرے ٹھیکہ جن شرائط پر دیا ہے اُسکی پابندی جسطرح مجھپر واجب ہے میونسپلٹی پر بھی ہے۔ شرائط میں قیمت آنت بتا مرغی دو پیسہ و گائے ۱/۲ پیسہ ہیں۔ اگر آنت کو قصابان خراب کر دین تو ساڑھے پانچ آنہ فی راس جرمانہ ٹھیکہ دار قصابان سے وصول کریگا۔ یکم اکتوبر ۱۹۲۶ء لغایتہ اپریل ۱۹۳۰ء [illegible] میرا خرچ ہوا [illegible] آمدنی ہوئی [illegible] کا نقصان رہا۔ جس درمیان مین قصابان نے مال دینا بند کر دیا۔ وہی زمانہ اُسکی بکری کا تھا چنانچہ قصابان نے از روئے [illegible] کا منافع حاصل کیا جو میرا حق تھا اور میرے نقصان کو پورا کرتا میرا نقصان میونسپلٹی سے دلوا دیا جائے۔ آیندہ اگر وہی شرائط جنپر ٹھیکہ ہوا ہے بحال رہیں تو رقم سیزن ٹھیکہ [illegible] ادا کرونگا۔ ورنہ در صورت عدم پابندی شرائط جو مال قصابان کے حق مین چھوڑا ہے اور جو بیشی قیمت میں ہوئی ہو اُسکے لحاظ سے ٹھیکہ مین منہائی فرمائی جائے۔ صاحب ہنری سکریٹری بہادر نے عذرات ٹھیکدار پر بہ رائے مزید کی ہے کہ زمانہ بید خلی ۵ دسمبر لغایتہ ۱۲ جولائی سرکاری مطالبہ [illegible] بذمہ ٹھیکدار برآمد ہوتا ہے وہ معاف کر دیا جائے۔ اور ۲۲ جولائی ۱۹۳۰ء لغایتہ آخر مارچ ۱۹۳۱ء جو [illegible] ماہوار کا نقصان ٹھیکدار بیان کرتا ہے اسکے حساب سے دو ہزار مطالبہ ذمگی ٹھیکدار مین معاف کر دیے جائیں اور پچھلا جو کچھ بقایا ہو وہ گذاشت ہو اور اُسکی خشت قسط ماہوار مین تا میعاد ٹھیکہ منہا کر دیجائے اور صاحب ہنری سکریٹری بہادر نے یہ بھی لکھا ہے کہ زمانہ بید خلی ٹھیکدار مین [illegible] کا منافع قصابان نے بموجب نقشہ مال فروخت کرکے بموجب معاہدہ کمپنی حاصل کیا ہے اور باوصف ممانعت تحریر اقرارنامہ پوشیدہ طور پر مال فروخت کرڈالا اور نفع و نقصان کا حقدار ٹھیکدار ہے۔ اس لئے یہ رقم قصابان سے ضرور قابل وصول ہے۔ مگر بلا حکم اجلاس ہمایون بآسانی وصول ہونا غیر ممکن ہے حکم مسل ضابطہ صادر فرمایا جائے۔

دستخط اسسٹنٹ سررشتہ [illegible]

احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اضافہ

۹ ۲ مئی ۱۹۳۱ء

یادداشت صاحب فائننشل سکریٹری بہادر معروضہ ۱۵ مئی ۱۹۳۱ء بابتہ اضافہ تنخواہ منشی بدر الدین سب اڈیٹر حکام کی تنخواہ تعدادی مبلغ پانچروپیہ ماہانہ۔

حکم

بدر الدین سب اڈیٹر کی تنخواہ مین پانچروپیہ ماہوار اضافہ منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہون۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اضافہ

۹ ۲ مئی ۱۹۳۱ء

یادداشت صاحب فائننشل سکریٹری بہادر در بارہ اضافہ تنخواہ منشی رنجیت بہادر سب اڈیٹر بوجہ محنت و خوش اسلوبی کارگزاری تنخواہ

حکم

رنجیت بہادر سب اڈیٹر کی تنخواہ مین دو روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہون

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

رخصت

۱۰ جون ۱۹۳۱ء

یادداشت صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر در بارہ منظوری رخصت مزید ۱۵ یوم منشی حاجی محمد ارشاد اللہ خان صاحب ڈسٹرکٹ وسشن جج بانتظام موجودہ بغرض درستی صحت از ۱۵ جون ۱۹۳۱ء

حکم

چندرہ یوم کی رخصت مزید بانتظام موجودہ منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہون۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

واقع ۱۳ جون ۱۹۳۱ء

مردم شماری ۱۹۳۱ء کے کام کے اجراء مین چند ماہ کی تاخیر ہوگئی ہے جسکی وجہ سے بعض نہایت ضروری کاموں کی تاریخیں گذر گئی ہیں۔ ان کاموں کی تکمیل فوراً ہونا چاہیے ورنہ ۲۶ فروری ۱۹۳۱ء کو جو تمام ہندوستان کی مردم شماری کے لئے مقرر ہے ریاست مین مردم شماری ہونا دشوار ہو جائیگا۔ جسکا اثر تمام ہندوستان کی مردم شماری پر پڑیگا لہذا بنظر سہولت کار منظور کیا جاتا ہے کہ جناب تحصیلدار صاحبان و دیگر عہدہ داران صیغہ مال و میونسپلٹی وغیرہ مردم شماری کے متعلق صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات سے جو ریاست کے لئے حال ہی مین چیف سنس افسر مقرر ہوئے ہیں ہر معاملہ مین براہ راست ہدایات حاصل کریں اور اُنکے احکام کی تعمیل کریں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے ایک ایک نقل اس روبکار کی جملہ سکریٹری صاحبان اور صاحب بریگیڈ کمانڈر بہادر کے پاس فوراً بھیجی جائے۔ اور ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ایک نقل دار الانشاء مین بھیجی جائے۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

ٹھیکہ پالہ ناگلی

۲۰ مئی ۱۹۳۱ء

[illegible] کاغذات رپورٹ [illegible] سکریٹری [illegible] منظوری ٹھیکہ [illegible]

بنا بر مصارف بار برچیانہ ہندوستانی خاصہ بنام گذاری کہ مابین ابتداء اپریل سنہ ۱۹۳۰ء
نہایت مارچ سنہ ۱۹۳۱ء بتبر اندازہ سابقہ۔

حکم

بموجب رپورٹ و تفصیہ نرخ پیالہ ہائے گلی مصارف بار برچیانہ ہندوستانی بحساب فیصدی دو آنہ
من ابتداء اپریل سنہ ۱۹۳۰ء نہایت مارچ سنہ ۱۹۳۱ء برائے یکسال بنام گذاری کیا منظور ہے
کاغذات بغرض اجراء احکام و کارروائی بقیہ واپس ہوں۔ بی آرڈر
دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

از اجلاس صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر
احکام ضابطہ جاری ہو کر داخل دفتر ہو۔ ۲۹ مئی سنہ ۱۹۳۰ء
دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

اضافہ

۵ جون سنہ ۱۹۳۰ء

مثبتہ یادداشت سردار صاحب ڈیوڑھی مبارک دربارہ اضافہ تنخواہ منشی
شجاعت علیخاں اسسٹنٹ ناظم کتب خانہ مشاہرہ پچاس روپیہ بوجہ
قلت تنخواہ، اور قابل اطمینان ہونے خدمات متعلقہ نیز نہ ہونے کوئی سواری

حکم

منشی شجاعت علیخاں اسسٹنٹ ناظم کتب خانہ کی تنخواہ موجودہ میں پندرہ روپیہ ماہوار اضافہ
منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔
حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب منیر ریونیو سکریٹری بہادر

رخصت

۱۱ جون سنہ ۱۹۳۰ء

مثبتہ رپورٹ تحصیلدار صاحب شاہ آباد دربارہ منظوری رخصت دو ہفتہ
منشی عنایت اللہ خاں نائب تحصیلدار بوجہ انتقال والد و بذمہ داری منشی
مظفر قیوم نائب تحصیلدار۔

حکم

حسب سفارش تحصیلدار صاحب شاہ آباد رخصت دو ہفتہ من ابتداء ۱۱ جون نہایت ۲۶ جون سنہ ۱۹۳۰ء
منشی عنایت اللہ خاں نائب تحصیلدار بذمہ داری منشی مظفر قیوم نائب تحصیلدار منظور ہے۔ احکام
ضابطہ جاری ہوں۔
دستخط صاحب منیر ریونیو سکریٹری بہادر

تبادلہ

۱۷ جون سنہ ۱۹۳۰ء

مثبتہ درخواست منشی تربھون ناتھ نائب تحصیلدار تحصیل بلاسپور دربارہ انتقال
تبادلہ خود در تحصیل حضور بوجہ علالت والدہ خود مصدرہ تحصیلدار صاحبان بلاسپور و
حضور تحصیل واسطہ ما تحصیلدار صاحب حضور تحصیل تحریر ہیکہ نائب تحصیلداران تحصیل حضور
میں سے جس کو مناسب تصور فرمایا جاوے بلاسپور تبدیل فرمایا جاوے۔

۱۔ بابو نورتن لال نائب تحصیلدار مشاہرہ ۶۰ روپیہ
۲۔ منشی صفدر علیخاں " " ۵۰ "
۳۔ سید غلام تقی " " ۶۰ "

حکم

ملاحظہ ہوا۔ تبادلہ منشی تربھون ناتھ نائب تحصیلدار بلاسپور کا حضور تحصیل کو منظور کیا جاتا ہے۔
احکام ضابطہ جاری ہوں۔ بعد اجراء احکام تحصیلدار صاحب بلاسپور کو لکھا جاوے کہ ان پرسہ
نائب تحصیلداران مندرجہ رپورٹ تحصیلدار صاحب حضور تحصیل سے جس کو مناسب سمجھیں تجویز
کرکے جلد رپورٹ بھیجدیں۔ تاکہ تحصیل بلاسپور کو اس کا تبادلہ کر دیا جائے۔
دستخط صاحب منیر ریونیو سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

اخراج اسم

واقع ۱۷ جون سنہ ۱۹۳۰ء

عبدالاحد خاں مدرس مدرسہ اجیت پور یکم جون سنہ ۱۹۳۰ء کو فوت ہو گیا لہذا یکم جون سنہ ۱۹۳۰ء کو
نامبردہ کا نام خارج کیا جائے لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔
دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

مستقلی

واقع ۱۷ جون سنہ ۱۹۳۰ء

مولوی امانت حسین مدرس درجہ مولوی مدرسہ عالیہ کے کام کی پرنسپل صاحب و جناب افسر صاحب
مدرسہ عالیہ نے تعریف کی ہے لہذا ۱۰ جون سنہ ۱۹۳۰ء سے وہ اپنے ملازمت پر مستقل کئے گئے لہذا

حکم ہے کہ

حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔
دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تبادل

واقع ۱۷ جون سنہ ۱۹۳۰ء

عبدالاحد مدرس اجیت پور فوت ہو گیا اس کی جگہ مسمی مشکور علیخاں مڈل پاس تنخواہ دار گیارہ روپیہ
ماہوار باضافہ دو روپیہ ماہوار بوجہ اس کے کہ مڈل میں پاس ہو گیا ہے مدرسہ شاہ آباد سے مدرسہ اجیت پور
پرگنہ حضور تحصیل کو تبدیل کیا گیا اور شمس الاسلام مدرس چوپائی مدرسہ شاہ آباد کو نائب مدرسی پر تبدیل
کیا گیا۔ لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

رخصت

واقع ۲۹ر مئی ۱۹۳۰ء

مثل درخواست منشی عبد الکفیل ناظر پرائیوٹ آفس دربارہ عطائے رخصت مزید تا ۳۱ر جولائی ۱۹۳۰ء بوجہ توسیع تاریخ امتحان۔

حکم

درخواست رخصت مزید ڈاک سے موصول ہوئی۔ لہذا رخصت بسلسلہ سابقہ ۳۱ر جولائی ۱۹۳۰ء تک حسب انتظام سابق منظور ہے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

ٹھیکہ غلہ

واقع ۲۹ر مئی ۱۹۳۰ء

مسودہ کاغذات تحریر افسر صاحب مودیخانہ وغیرہ دربارہ منظوری ٹھیکہ غلہ حسب تصریح ذیل بنابر مصارف کارخانجات بابت سال ۱۹۳۰ء

نام جنس	تعداد ٹھیکہ معہ تفصیل کارخانجات	نرخ ٹھیکہ فی روپیہ	نام ٹھیکہ دار
گندم کوہی دار	معہ مصارف اصطبل	۹ سیر ۱۰ ر	منشی لال و دیا رام لال
گڑ دو آبہ صاف	مع باورچی خانہ خاص	۱۲ ر	حبیب اللہ خاں و شیخ امداد
چنی ولیتی	مع رنگا و پیش خانہ	۱۵ ر	پیارے لال و لدھو رام
جو کی ارہر	من رنگا و پیش خانہ	۱۵ ر	بابو پرشاد و موہن لال

حکم ہوا کہ

منظوری تصفیہ نرخ صدر نقشہ نیلام پر صادر ہو گئی ہے لہذا احکام ضابطہ متعلقہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

ٹھیکہ کھل السی

۲۴ر جون ۱۹۳۰ء

مسودہ کاغذات تحریر افسر صاحب مودیخانہ وغیرہ دربارہ منظوری ٹھیکہ کھل ارہر برائے مویشیان وزنی من بہ نرخ فی روپیہ سیر بنابر مصارف گاؤ میش خانہ بابت ۱۹۳۰-۳۱ء بنام عبد الرحیم خاں

حکم

صدر نقشہ نیلام پر منظوری پیشگاہ عالی سے صادر ہو گئی ہے۔ لہذا احکام ضابطہ صدر سے جاری ہو کر داخل دفتر ہو۔

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

ٹھیکہ دال مسور

۲۴ر جون ۱۹۳۰ء

مسودہ کاغذات تحریر افسر صاحب مودیخانہ وغیرہ دربارہ منظوری ٹھیکہ دال مسور وزنی برائے مصارف جیل خانہ یکصد من و محتاج خانہ سو من بہ نرخ فی روپیہ بابت ۱۹۳۰-۳۱ء بنام عبد الرحیم خاں

حکم

صدر نقشہ نیلام پر منظوری صادر ہو گئی ہے احکام ضابطہ متعلقہ صدر سے جاری ہو کر داخل دفتر ہو۔

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جونیئر ریونیو سکریٹری بہادر

رخصت

۱۶ر جون ۱۹۳۰ء

مثل رپورٹ سررشتہ دار صاحب صدر دربارہ منظوری رخصت یکماہ صاحبزادہ سید ضیاء اللہ خاں بہادر محرر تہذیب صدر مورخہ ۱۴ر جون ۱۹۳۰ء روپ کشور باہمی درمیان رخصت۔

حکم

حسب رپورٹ سررشتہ دار صاحب صدر ۱۴ر جون ۱۹۳۰ء سے ایک ماہ کی رخصت سید ضیاء اللہ خاں صاحب کی بعوض روپ کشور منظور کی جاتی ہے نصف تنخواہ روپ کشور کو نصف تنخواہ سید ضیاء اللہ خاں کو قرارداد باہمی کے موافق دی جائے احکام جاری ہوں۔

دستخط صاحب جونیئر ریونیو سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات

رخصت

واقع ۱۲ر ماہ جون ۱۹۳۰ء

حکم

حسب سفارش جونیئر ایگزیکٹیو انجینئر صاحب تعمیرات سردار علی خاں ہیڈ مستو کیپر و کلرک ٹیلیفون مشاہرہ درجہ ماہ کی رخصت ماہ بوضع تنخواہ منظور کی جاتی ہے اور مرد کی جگہ کا انتظام حسب ذیل کیا جاتا ہے۔

اشفاق حسین خاں محرر چپراسی مشاہرہ سردار علی خاں رخصتی کی جگہ پر محکمہ ٹیلیفون میں کیا جائے اور بجائے اشفاق حسین خاں کے ظہور الحسن محرر سب ڈویژن مشاہرہ کا تبادلہ اس سلسلہ میں ظہور الحسن محرر سب ڈویژن کی جگہ خالی رہتی ہے اسکے متعلق تعمیرات علیحدہ تجویز کر کے رپورٹ

کہ یہ احکام ضابطہ سررشتہ صدر سے جاری ہوں۔
دستخط صاحب سکریٹری بہادر ثبت و حرفے تغیرات اثنا

حکم اجلاس صاحب فائنینشل سکریٹری بہادر

اضافہ

۱۷ جون ۱۹۳۰ء

مثبتہ رپورٹ ناظر اجلاس دربارہ اظہار محنت و ہوشیاری منشی شبیر علیخاں اہلمد فائننس آفس۔

حکم

منشی شبیر علیخاں اہلمد کا چار روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہے بغرض اجراء احکام صدر کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب فائنینشل سکریٹری بہادر

سرکاری پریس ریاست رامپور میں چھپکر شائع ہوا